

2023

سوال

عام تفسیر جو غلامِ علوم و دینیہ کارکن

اور سردارِ شریعت کے قواعد کی بنیاد اور

اساس ہے تفسیر کا علم و اہل کرنے اور اس

کے بارے میں کلام کرنے کا حق صرف اسی شخص

کو ہے جو غلامِ علوم و دینیہ اصول و فروع کے

اعتبار سے عبارت لکھتا ہو اور عربی ادب ہی

تمام اقسام میں فوقیت رکھتا ہو۔

سوال ۲:

نبی کریم نے فرمایا اس سورت کے بارے

میں ”یہ میری بیماری کی شفا ہے“ اسی وجہ سے

اسے سورۃ الشفاء اور سورۃ سورۃ الشفاء کہا

جاتا ہے۔

سوال ۳:

فعل خاص کو اس کے متعلق مانا گیا

کہ یہما بعد کے ساتھ مطالعہ لفظ لکھتا ہے۔

اور اس کے بعد لفظ لکھتا ہے ”امراً“ کو

مفہوم مانا گیا ہے کیونکہ اسم کے بعد جو چیز آ رہی ہے

اس کی ضرورت کی جائے گی یوں ان میں مطالعہ لفظ ہائی

نئی فعل عام کو مفہوم نہیں مانا گیا کیونکہ یہ اسم کے

ساتھ مطالعہ لفظ نہیں لکھتا۔

DAY: _____

DATE: _____

سوال 4:

رحمن رحیم سے زیادہ بلیغ ہے
کیونکہ الفاظ کی زیادتی معنی کی زیادتی پر دلالت
کرتی ہے

سوال 5:

الحمد لله کے فعل عامل کو اس لئے ذکر
نہیں کیا گیا نا لہ عموم اور ثبوت پر دلالت کرتے
آئے فعل عامل کو ذکر کرنے لہ عموم اور ثبوت پر
دلالت نہ کرتا کیونکہ فعل صوبہ بنا ہے وہ مجہول اور
حدوث پر دلالت کرتا ہے

سوال 6:

اس کو صفت در بنا پر بڑھا گیا ہے
(ا) فعل صریح آئی بنا پر (2) حال کی بنا پر

سوال 7:

لغوی معنی:

سبذی، تعظیم

اصطلاحی معنی:

انتہائی درجے کے خشوع

و خشوع کو عبارت کہتے ہیں

سوال 8:

(1) اس سے مراد انبیاء کرام ہیں

(2) یا اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور

صحابہ کرام ہیں

(و) با اس سے مراد حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام تھے وہ احواب ہیں جو تحریف و نسخ سے پہلے ان کو ماننے والے تھے

سوال ۹:

”المخضوب علیہم“ سے مراد یہودی ہیں اور ”الغائبین“ سے مراد عیسائی ہے قاضی صاحب آپ اور مولیٰ بیان فرماتے ہیں کہ ”المخضوب علیہم“ سے مراد نا فرمان لوگ ہیں اور ”الغائبین“ سے مراد جاہل لوگ ہیں

سوال ۱۰:

”ریب“ اصل میں مہر ہے اس کا معنی جب کوئی چیز حیرت میں ڈال دے تو وہ کہنا ہے ”راہنی الشی“ کہ اس نے مجھے حیرت میں ڈال دیا ریب کا مطلب ہے نفس کا مضطرب ہونا، بے چین ہونا اور اسے شک اس لئے کیا جاتا ہے کیونکہ شک بھی انسان کو پریشان کر دیتا ہے اور اس کا اطمینان نہ کر دیتا ہے

سوال ۱۱:

اعمال نفسانیہ:

ایمان، اخلاص، خشیت الہی، توکل، محبت الہی وغیرہ اعمال نفسانیہ ہیں شامل ہیں اعمال بدنیہ:

غنائم، روزہ، حج، جہاد

وغیرہ اعمال بدنیہ ہیں شامل ہیں

اعمال مالیہ :

زکوٰۃ، صدقہ و خیر، اعمال

مالیہ میں شامل ہیں .

سوال 12 :

(1) یہ لغو اور میں فعل کے مشابہہ ہوتے ہیں جس

طرح فعل میں ثلاثی مجرد اور مضارع ہوتے ہیں اسی طرح

یہ بھی ہوتے ہیں

(2) جس طرح فعل ماضی صغریٰ ہر فتح ہوتا ہے اسی طرح یہ

بھی صغریٰ ہر فتح ہوتے ہیں

(3) فعل متعدی کے ساتھ ان کی خاص مشابہہ ہے

جس طرح فعل متعدی دو اسماء پر داخل ہوتے ہیں اسی طرح یہ

بھی اسماء پر داخل ہوتے ہیں

سوال 13 :

لغوی معنی :

ڈرانا

اصطلاحی معنی :

ہرے کے لوگوں کو اللہ

سے ڈرانا

سوال 14 :

خنم اور لثم کا نام اس لیے رکھا جاتا ہے

اس کے ذریعے چیز کو محفوظ کیا جاتا ہے اس پر

اس کے ساتھ ہیر لگائی جاتی ہے کیونکہ وہ ہیر

بندبستی جاتی ہے

سوال کا ۱۵

امام بیہدادی بہ بیاننا چاہا ہے
ہیں "زکاز لوزن" کو عامیہ، جز، اور لسانی
نے بڑھایا ہے اور اس کا معنی ہے ان کے محض لانے
کے ہیں اور ان کے لئے ان کے جزا کا بدلہ دینے
ہیں اور وہ ہے کہ ان کا قول "آمننا" اور یاقینوں
نے "زکاز لوزن" بڑھایا ہے۔

سوال کا ۱۶

فعل افعال عام میں سے ہے

اور یہ پیش معنی کے لئے آتا ہے۔

(۱) درار اور طفق کے معنی ہیں استعمال ہونا اس

وقت یہ مذوری نہیں ہوتا

(۲) ہے "اوجہ" کے معنی ہیں بھی استعمال ہونا

اس وقت یہ مذوری ایک مفعول ہوگا۔

سوال کا ۱۷

شیاطین سے مراد وہ لوگ ہیں (بٹ)

دھرمی میں شیطان کے ہم مثل ہیں وہ لوگ

بالتوفیق ہیں یا اس سے مراد منافقین کے بڑے

سردار ہیں

سوال کا ۱۸

شاء کی اصل ہے ارادہ کرنا قدرت

کے ساتھ۔ اور اس کا اطلاق ہیں معانی پر

ہوتا ہے۔

DAY: _____

DATE: _____

(1) ارادہ قلمبندی (2) اختیار اور قدرت کے ساتھ جانا

(3) اجازت اور عدم ممانع

سوال ۱۹:

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے ہوئے

اس کی اطاعت کے ذریعے اپنے آپ کو عذاب الہی

سے محفوظ کرنا۔

سوال ۲۰:

”اَنْذَارًا“ کا صفر سے ”نذ“ اس

کا معنی ہے صرھا بل، پھسّر، ہے ”نذ پندور“ سے

مشتق ہے جس کا مطلب ہے نفرت کرنا لیکن اس کو

صرھا بل، یا مخالف کے لئے خاص کر لیا گیا۔

سوال ۱

امام بیہناوی نے بسم اللہ کے معلق

مانتے ہیں، دیکھ لو! اس سے اس بات کی طرف

اشارہ کیا ہے کہ فعل لکالنا ضمیر کا لے سے

زیادہ اولیٰ ہے۔

سوال ۲

رحمن اور رحیم صبالغہ کیسے ہیں

اور یہ ”رحم“ سے مشتق ہیں۔

رحمت کا لغوی معنی ہے عہد (وقت) قلب

اور نفس کا میلان جو فضل و احسان کا

لقاف بنا کر ہے۔

سوال ۳

”هِيَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ“

ترجمہ: یہ سب سے بڑی شفا ہے اور ہی

سے مراد ہے سورۃ فاتحہ۔

سوال ۴

نَبَاتًا لفظ اللہ الہ سے مشتق ہے اس کا

مطلب ہے متحیر ہونا بس عقلمیں بھی اللہ بات

کی معرینہ حاصل کرنے میں متحیر ہیں

سوال ۵

رحمن خاص ہے اور رحیم عام

یہ ”بارکھن الدنیا ورحیم الآخر“

سوال 6:

حد کی تعریف، کسی کی اختیاری خوبیوں
بر زبان سے اس کی تعریف کرنا خواہ لغت
آصفیہ میں بیویانہ ہو۔

حد کی تعریف:

مطلقاً زبان سے کسی کی خوبی
کی تعریف کرنا خواہ وہ اختیاری ہو یا غیر اختیاری
لغت کے مقابلے میں بیویانہ ہو۔

مثال: افا رتکم النجاء مني فلاتة
بدی ولسانی والفقیر المحب

سوال 7:

"يوم العود" میں "دین کا مطلب"

ہے "يوم جزاء" یعنی بدلے کا دن۔

اس کے علاوہ دین کے دو مطلب اور بیان کیے گئے ہیں

(1) شریعت (2) اطاعت۔

سوال 8:

جب امام ملا العباد ہیں کیونکہ

آمین، کیونکہ ملائکہ بھی آمین کہتے ہیں (پس)

جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق

ہوگئی اس کے بچلے گناہ بخش دیے جاتے

ہیں

سوال ۹:

حروف صغیر سے وہ حروف ہیں جن کا اپنے
خارج میں اعجاز و تزیین اور دوسرے حروف میں
اور ان کا مجموعہ سبب حروف خفیفہ ہے

سوال ۱۰:

وَالْأَفْبَالُ لِقَائِهِ عَلَى اللَّهِ لَعَالِي
رَأَاهُمُ زُلُوفًا أَلْوَيْنَ فَهُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

سوال ۱۱:

اسم اشارہ کی تکرار سے یہ بات بیان
مردود ہے کہ مذکورہ بالا صفات سے متصفہ لوگ
(یعنی نماز پڑھنے والے زکوٰۃ دینے والے) ہدایت اور
سامیابی دونوں کے مستحق ہیں اور یہ خبر دنیا ہی سے متصور
ہے کہ ان دونوں نعمتوں (ہدایت اور کامیابی) میں سے
میر (ابن لخت منقیر) کو غیر منقیر سے ممتاز کرنے
کے لئے کافی ہے۔

سوال ۱۲:

سواء اسم مصدر ہے اور یہ استواء
جمع صیغہ ہے اور اسے دیگر مصادر کی طرح
صرف بنایا گیا
سوال ۱۳:

سوال ۱۱:

سوال ۱۲:

سوال ۱۳:

ابراہیم فریخ کے طور پر تجارت کا
 استعمال کیا گیا۔ فریخ کا مطلب ہے کسی چیز
 کو فروی بنانا جو نہ آیت کے مجملہ حصے میں
 منافعین کا گمراہی اختیار کرنے کو نہیں اشتراء
 سے تعبیر کیا گیا تھا اور "تبع اور تجارت" اشتراء
 کے مساوات میں سے ہے پس یہ ذکر کر کے اشتراء کے
 صحت میں ضرر نہ بخدگی پر یہ اترونی آئی

سوال ۱۴:

لَا يَجُوزُ رُفْعُ إِلَى الْقُدِّي الْبُزِي

بِأَعْوَدَ وَفَضْلُهُ

سوال ۱۵:

(۱) یہ حکم کسی دوسری صفت ہے اور صحت
 میں یہ آیت محل لف میں واقع ہے کہوند

اس کا معنی ہے کہ تم مدفون ہو اور اس کو
 سے یہ فراموشی "میں مدفون ہے"

(۱) یہ آیت صریحاً ہے کہ ہم مدفون ہیں
 جو خبر ہونے کی وجہ سے

(۲) یہ آیت صریحاً ہے کہ ہم مدفون ہیں
 عبارت یوں ہے "أَمْ حَتَّىٰ نُجِئَ الْآفِرَافِ الْمُنِشَأِ"
 سوال ۱۹:

سوال ۲۰:

DAY: _____

تفسیر کا 202

DATE: _____

سوال 1

(1) سورۃ النمل (2) فاتحہ الكتاب

(3) ام القرآن

سوال 2

امام بیہادی نے بسم اللہ کے متعلق

ماذہب میں ذیل اولی سے اس بات کی طرف

اشارہ کیا ہے کہ محل ~~تکلیف~~ کا لفظ

کمال سے زیادہ اونی ہے۔

سوال 3

سوال 4

(1) آیات کے لغوی و معنوی معانی

واقعہ میں

(2) شرعی احکام سمجھ میں آئیں

(3) نزول آیات کا پس منظر معلوم ہو

سوال 5

رہیں العلم علم تفسیر کو کیا کہا ہے

اور وہ کون سے شریعت کے لئے بنیاد اور اساس

کی حیثیت رکھتا ہے۔

سوال ۱:

حروف صمد و حروف جن کا
اعجاز اپنے حوزہ ہر ضعیف ہو اور یہ دس
حروف ہیں

سوال ۶:

(۱) امثال صمد کو صمد مان کر رب العالمین
کو صمد صوب پڑھا لیا ہے
(۲) صمد نہ کو صمد مان کر رب العالمین کو صمد صوب
پڑھیں گے

(۳) وہ فعل جس پر الحمد نے دلالت کی ہے اس بنا پر
صمد صوب پڑھیں گے

سوال ۸:

مدنی تعریف:

هو الشاء على الجمل

الاختیاری من لجه ۴ أو غيرها

مدح کی تعریف:

هو الشاء على الجمل

مطلقاً

مثال: افادکم النخا، منی ثلا ثه

بدی و لسانی و الفہم الجہا

سوال ۹:

اعمال نفسانیہ:

الجان، اخلاص، خشیت الہی

لوکل وغیرہ بہ سب اعمال نقصان پہ ہیں
اعمال بدنیہ :

نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ

وغیرہ بہ سب اعمال بدنیہ ہیں
اعمال مالیہ :

زکوٰۃ، صدقہ، وغیرہ بہ اعمال

مالیہ ہیں

سوال ۱۱ :

لغوی معنی :

مرد طلب کرنا

اصطلاحی معنی :

منام کاموں میں اللہ

تعالیٰ سے مرد طلب کرنا استعانت کہلاتا

سوال ۱۱ :

جعل افعال عامہ میں سے ہے جس کا معنی پائے

آتا ہے (۱) صار اور لطف کے معنی میں ہے اس وقت پہنچ رہی

نہیں ہوگا

(۲) با اوحد کے معنی میں ہے اس وقت پہنچ رہی

یک مفعول ہوگا

سوال ۱۲ :

اشراء کا معنی ہے خریدنا اور

اس کا اہل معنی ہے مطالعہ چیز کو حاصل کرنے
کے لئے غن حرج کرنا
سوال 13:

رب اہل میں مصدر ہے اس کا معنی
ہے جب کوئی چیز حرج میں ڈال دے تو وہ کہلاتا ہے
”راہنی الشیء“ اس نے مجھے حرج میں ڈال دیا
اس کا اہل مطلب ہے نفس کا مفسد ہو کر
رہ جیسے بیونا اور اسے شک اس لئے کیا جارہا
ہے کہ کیونکہ شک بھی ان کے لئے لپٹاؤں پر
دیتا ہے اور اس کا اطمینان ختم کر دیتا ہے
سوال 14:

”بکذ لون“ عام، جھڑا اور کسائی
نے پڑھا ہے اور اس کا معنی ہے کہ ان کے ٹھکانے
تے سب اور ان کے بدلے ان کو جزاء دینے کے سب
اور وہ یہ کہ ان کا قول آمنا اور باقبول نے
”بکذ لون“ بھی پڑھا ہے
سوال 15:

(1) اس سے مراد انبیاء کرام ہیں
(2) اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور
صحابہ کرام ہیں

(3) یا اس سے مراد حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ
وہ اصحاب ہیں جو تحریف و نسخ سے قبل ان کو
ماننے والے تھے

سوال ۱۶: بن اعتبار سے

(۱) ہم لغزاد میں فعل مضارع ہوئے ہیں اس طرح
فعل میں فلائی محمد اور منہ بنیہ ہوئے ہیں اسی طرح
یہ بھی ہوئے ہیں

(۲) اس طرح فعل مضارع ماضی ماضی ہوئے ہیں اسی طرح
یہ بھی ماضی ماضی ہوئے ہیں

(۳) فعل مضارع ہے سا محمد ان کی خاص مشاغل ہیں
فعل مضارع دو اسماء پر داخل ہوئے ہیں اسی طرح
یہ بھی دو اسماء پر داخل ہوئے ہیں

سوال ۱۷:

فعل خاص کو اس لئے متعلق مانا گیا
کہ یہ ماضی سے مطابقت رکھتا ہے۔ اور اس پر دلائل
کرنے کے لئے فعل عام کو صفت نہیں مانا گیا کیونکہ یہ
ماضی سے مطابقت نہیں رکھتا اور نہ ہی اس پر
دلائل کرتے ہیں۔

سوال ۱۸:

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے یعنی ہوئے
اس کی اطاعت کے لئے اپنے آپ کو عذاب
الہی سے محفوظ کرنا

سوال ۱۹:

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں
الف کا مطلب ہے آلا واللہ لاہم کا مطلب

DAY: _____

DATE: _____

یہ لطف اور مہم کا مطلب ہے ملک .

سوال ۲

انداد کا صفر ہے "ند" اس کا

معنی ہے مرد مقابل بھسر یہ ند بند ندود سے

مشنوں ہے جس کا مطلب ہے نفرت کرنا بدین

اس کو مرد مقابل یا مخالف کے لئے خاص

کر لیا گیا .